روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
ہفتہ 10۔اکتوبر 2015ء 25ذوالحج 1436ہجری 10۔اخاء 1394ہش جلد 65-100 نمبر 230

پھلوں سے پہچانو

میجر آرتھر گلن لیونارڈ (Major Arthur Glyn Leonard) لکھتے ہیں:

اگر کبھی اس زمین پر کسی انسان نے خدا کو پایا ہے، اگر کبھی کسی انسان نے ایک اچھے اور عظیم مقصد کے لئے اپنی زندگی خدا کی راہ میں وقف کی ہے تو یہ بات یقینی ہے کہ نبی عرب (ﷺ) ہی وہ انسان ہیں۔ کیونکہ مجموعی طور پر اور حقیقی معنوں میں آپ بہت ہی معقول تھے اور یہ بات ان پھلوں کو دیکھ کر واضح ہوجاتی ہے جو آپ کی محنت نے پیدا کئے۔

("Islam, Her Moral and Spiritual Value" by Major Arthur Glyn Leonard, Luzac & Co. London. 1909, Pg. 18,19)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

عطا کا سمندر:

حضرت جبیرؓ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ حنین سے واپسی پر اعرابی رسول کریم ﷺ سے مانگنے لگے اور آپ کو اتنا مجبور کیا کہ آپ کو ایک درخت کا سہارا لینا پڑا اور انہوں نے آپ کی چادر بھی چھین لی۔ آپؐ نے فرمایا میری چادر دے دو۔ اگر اس وسیع جنگل کے برابر بھی میرے پاس جانور ہوں تو میں تم میں تقسیم کردوں اور تم مجھے بخیل جھوٹا اور بزدل نہیں پاؤ گے۔

(صحیح بخاری کتاب الجھاد باب الشجاعة فی الحرب حدیث نمبر 2609)

خزانوں کی کنجیاں:

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا مجھے کلام کی چابیاں دی گئی ہیں۔ اور رعب سے میری مدد کی گئی ہے اور گزشتہ رات میں سویا ہوا تھا کہ زمین کے خزانوں کی چابیاں لاکر میرے ہاتھ میں رکھ دی گئیں۔

(بخاری کتاب التعبیر باب رؤیا اللیل 6998)

میں اللہ کا بندہ ہوں:

حضرت ابوامامہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہماری طرف تشریف لا رہے تھے تو ہم احتراماً اٹھ کر کھڑے ہوگئے۔ رسولؐ اللہ نے فرمایا نہیں بیٹھے رہو۔ میں تو اللہ کا صرف ایک بندہ ہوں اس کے دوسرے بندوں کی طرح میں بھی کھاتا پیتا ہوں اور انہی کی طرح اٹھتا بیٹھتا ہوں۔ (شفاء عیاض۔ باب تواضعه)

اللہ کا بندہ اور رسول:

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ فرماتے تھے میری تعریف میں مبالغہ نہ کرو۔ جیسے نصاریٰ نے ابن مریم کی تعریف میں مبالغہ کیا۔ میں تو صرف اللہ کا بندہ ہوں اور تم یہی کہو: اس کا بندہ اور اس کا رسول ہے۔

(بخاری کتاب التفسیر باب وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ 3445)

میں تو ایک مسافر ہوں:

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت ﷺ چٹائی پر سو رہے تھے۔ جب اٹھے تو چٹائی کے نشان پہلو مبارک پر نظر آئے۔ ہم نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول! ہم آپؐ کے لئے نرم سا گدیلا بنا دیں تو کیا اچھا نہ ہو؟ آپؐ نے فرمایا۔ مجھے دنیا اور اس کے آراموں سے کیا تعلق؟ میں اس دنیا میں اس مسافر کی طرح ہوں جو ایک درخت کے نیچے سستانے کے لئے اترا اور پھر شام کے وقت اس کو چھوڑ کر آگے چل کھڑا ہوا۔ (ترمذی کتاب الزھد باب فی اخذالمال بحقه حدیث نمبر 2299)

دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا ایک عملی ثبوت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

''میں نے اپنی جماعت کے دوستوں کو اس امر کی طرف توجہ دلائی تھی کہ وصیت کا معاملہ نہایت اہم معاملہ ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اسے ایسی خصوصیت بخشی ہے اور اللہ تعالیٰ کے خاص الہامات کے ماتحت اسے قائم کیا ہے کہ کوئی مومن اس کی اہمیت اور عظمت کا انکار نہیں کرسکتا۔ حضرت مسیح موعود کا قائم کردہ سارا نظام ہی آسمانی اور خدائی اور الہامی نظام ہے مگر وصیت کا نظام ایسا نظام ہے جو خدا تعالیٰ کے خاص الہام کے ماتحت قائم کیا گیا ......اور وصیت کا مسئلہ دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا ایک عملی ثبوت ہے''۔

(الفضل 15 مئی 1928ء)

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

☆..........☆..........☆

ساری جماعت کو فکر کرنی چاہیے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

''آپ کیلئے ضروری ہے کہ قرآن کریم کو خود بھی سمجھیں اور اس پر عمل کریں اور اپنے بچوں اور دوسرے لوگوں کو بھی جن کی ذمہ داری آپ پر ہے قرآن کریم پڑھائیں۔ اور ان کو اس قابل بنا دیں کہ وہ قرآن کریم کے معانی سمجھ سکیں۔ اور ان کی تربیت اس رنگ میں کریں کہ جب بھی قرآن کریم کی آواز ان کے کانوں میں پڑے تو دنیا کی کوئی طاقت اس پر لبیک کہنے سے انہیں نہ روک سکے''۔

(الفضل 19 فروری 1966ء صفحہ 4)

''میں تو سمجھتا ہوں کہ اگر جماعت کا ایک بچہ بھی قرآن کریم پڑھنا نہیں جانتا تو ساری جماعت کو اپنی فکر کرنی چاہئے جب تک وہ بچہ قرآن کریم ناظرہ نہ جان لے''۔

(الفضل 6 مارچ 1966ء صفحہ 4)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاءالاسلام پریس ....مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مشعل راہ

میاں بیوی ایک دوسرے میں خوبیاں تلاش کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 2 جولائی 2004ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

''ہمارے ہادی کامل رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے(۔) تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جس کا اپنے اہل کے ساتھ عمدہ سلوک ہو۔ بیوی کے ساتھ جس کا عمدہ چال چلن اور معاشرت اچھی نہیں وہ نیک کہاں۔ دوسروں کے ساتھ نیکی اور بھلائی تب کر سکتا ہے جب وہ اپنی بیوی کے ساتھ عمدہ سلوک کرتا ہو''۔ جو باہر بظاہر نیک نظر آتے ہیں ان میں بھی کئی خامیاں ہوتی ہیں۔ جو بیویوں کے ساتھ یا گھر والوں کے ساتھ نیک سلوک نہیں کر رہے۔ اس لئے معاشرے کو بھی ایسے لوگوں پر غور کرنا چاہئے۔ ظاہری چیز پہ نہ جائیں۔ فرمایا کہ ''جب وہ اپنی بیوی کے ساتھ عمدہ سلوک کرتا ہو اور عمدہ معاشرت رکھتا ہو، نہ یہ کہ ہر ادنیٰ بات پر زدوکوب کرے۔ ایسے واقعات ہوتے ہیں کہ بعض دفعہ ایک غصے سے بھرا ہوا انسان بیوی سے ادنیٰ بات پر ناراض ہو کر اس کو مارتا ہے اور کسی نازک مقام پر چوٹ لگی ہے اور بیوی مر گئی ہے۔ اس لئے ان کے واسطے اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ (۔) ہاں اگر وہ بے جا کام کرے تو تنبیہ ضروری چیز ہے''۔

آنحضرت ﷺ نے میاں بیوی کو ایک دوسرے میں خوبیاں تلاش کرنے کی نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر تم میں سے کسی کو دوسرے میں عیب نظر آتا ہے یا اس کی کوئی ادا ناپسند ہے تو کئی باتیں اس کی پسندیدہ بھی ہوں گی جو اچھی بھی لگیں گی۔

(مسلم کتاب الرضاع باب الوصیة بالنساء)

تو وہ پسندیدہ باتیں جو ہیں ان کو مدنظر رکھ کر ایثار کا پہلو اختیار کرتے ہوئے موافقت کی فضا پیدا کرنی چاہئے۔ آپس میں صلح وصفائی کی فضا پیدا کرنی چاہئے۔ تو یہ میاں بیوی دونوں کو نصیحت ہے کہ اگر دونوں ہی اپنے جذبات کو کنٹرول میں رکھیں تو چھوٹی چھوٹی جو ہر وقت گھروں میں لڑائیاں، چخ چخ ہوتی رہتی ہیں، وہ نہ ہوں اور بچے بھی برباد نہ ہوں۔ ذرا ذرا سی بات پر معاملات بعض دفعہ اس قدر تکلیف دہ صورت اختیار کر جاتے ہیں کہ انسان سوچ کر پریشان ہو جاتا ہے کہ ایسے لوگ بھی اس دنیا میں موجود ہیں جو کہنے کو تو انسان ہیں مگر جانوروں سے بھی بدتر۔

رسول کریم ﷺ کے ساتھ تقریباً پندرہ سال کا طویل عرصہ گزارنے کے بعد حضرت خدیجہؓ نے پہلی وحی کے موقع پہ جو گواہی دی، جب وحی ہوئی اور آنحضرت ﷺ بہت پریشان تھے کہ کیا ہو گیا، تو حضرت خدیجہؓ نے عرض کیا کہ ''بخدا اللہ تعالیٰ آپ کو کبھی ضائع نہیں کرے گا، کیونکہ آپ صلہ رحمی کرتے اور رشتہ داروں سے حسن سلوک فرماتے ہیں اور غریبوں ناداروں کے بوجھ اٹھاتے ہیں اور معدوم ہو جانے والی نیکیوں کو زندہ کرنے والے ہیں۔ (یعنی جو نیکیاں ختم ہو گئی ہیں ان کو دوبارہ زندہ کرنے والے ہیں) اور سچ بولنے کے نتیجہ میں پیش آنے والی مشکلات کے باوجود حق کے ہی معین و مددگار ہیں۔ (یعنی سچی بات ہی کہتے ہیں) اور مہمان نواز بھی ہیں''۔ (بخاری بدء الوحی)

(روزنامہ الفضل 21 ستمبر 2004ء)

غزل

محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ کی یہ غزل 6/اکتوبر 2015ء کو شائع ہوئی تھی جس میں 2 غلطیاں رہ گئی تھیں۔ ان کی درستی نیز ایک شعر کے اضافہ کے ساتھ غزل دوبارہ شائع کی جارہی ہے۔

کسی دن اس کے دامن سے لپٹ کے خوب رو لیں گے
ہم اپنے آنسوؤں سے اپنے دل کے زنگ دھو لیں گے

نہ اس تر دامنی پہ شیخ جی یوں طنز فرمائیں
کرم اس کا ہوا تو اس کو زمزم میں بھگو لیں گے

ہوا کیا دوستوں میں سرد مہری گر ہے در آئی
ہم اس ٹھنڈک کو اپنے دل کی گرمی میں سمو لیں گے

غلط ہم کہہ نہیں سکتے تو سچ وہ سن نہیں سکتے
یہی سوچا ہے اب ہم چپ رہیں گے کچھ نہ بولیں گے

کہاں، کب، کس طرح، کیوں یہ دلوں میں دوریاں آئیں
تم اپنا دل ٹٹولو ہم بھی اپنا دل ٹٹولیں گے

تماشا نہ بنیں گے نہ تماشا ہی دکھائیں گے
بس اس کے سامنے ہی اپنے دل کی بات کھولیں گے

عجب اہلِ جنوں ہیں درد میں تسکین پاتے ہیں
اگر بھرنے لگے گھاؤ تو پھر نشتر چبھو لیں گے

جو اہلِ دل ہیں ان کی داستانیں تو رقم ہوں گی
قلم چھینے گئے تو انگلیاں خوں میں ڈبو لیں گے

وہاں تو بے شفاعت کے گذارا ہو نہیں سکتا
یہاں تو جیسے تیسے سب ہی اپنا بوجھ ڈھو لیں گے

اسی دنیا کے سارے گھر بھی جنت بن تو سکتے ہیں
اگر سب ٹھان لیں رشتوں میں وہ نہ زہر گھولیں گے

ہمارا حالِ دل ان پہ بہر صورت عیاں ہو گا
رہے خاموش لب تو آنکھ سے جذبات بولیں گے

سلامت قافلہ سالار راہ کھونے کا کیا خدشہ
جدھر جائے گا وہ ہم بھی انہی راہوں پہ ہو لیں گے

نہیں جُز اِس کے اپنے پاس کچھ بھی پیش کرنے کو
خلوصِ دل کے موتی لے کے کچھ لڑیاں پرو لیں گے

تقاضہ وقت اور حالات کا جہدِ مسلسل ہے
ابھی تو جاگنا ہے جب ملی فرصت تو سو لیں گے

مکرم اویس احمد نصیر صاحب

خادم دین وخادم خلق اور محبّ وطن خالد احمد البراقی

سرزمین شام میں راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے مخلص وفدائی وجود

خالد احمد البراقی شہید کا تعلق سرزمینِ شام کے ایک گاؤں ’’حوش عرب‘‘ سے ہے۔آپ 5 جنوری 1977ء کو پیدا ہوئے اور حوش عرب سے ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد مزید تعلیم کے لئے دمشق کے شمال میں واقع شہر رنکوس چلے گئے اور وہاں کالج میں داخلہ لیا۔رنکوس میں تعلیم مکمل کرنے کے بعد آپ دمشق گئے اور وہاں سے مکینیکل انجینئرنگ یونیورسٹی سے تعلیم مکمل کی۔ 1986ء میں خالد البراقی کے والدین کو دمشق کے نواحی علاقہ کی بستی ’’حوش عرب‘‘ میں سب سے پہلے احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی۔مرحوم حب الوطن من الایمان کا بہترین نمونہ تھے۔ خالد البراقی 28/اکتوبر 2013ء کو راہ مولیٰ میں قربان ہو کر ہمیشہ کے لئے زندہ جاوید ہوگئے۔

خالد البراقی شہید اپنے ایمان اور اخلاص کامل کے لحاظ سے ان صلحائے عرب اور ابدال شام میں سے تھے جنہوں نے حضرت مسیح موعود کو قبول کیا اور اخلاص وفدائیت میں ایسی سبقت لے گئے کہ اپنی جان تک راہ مولیٰ میں قربان کردی۔اس مضمون کی تیاری کے لئے سلسلہ کے لٹریچر میں موجود ذکر خیر کے علاوہ آپ کے اہل خانہ اور دوستوں کے تاثرات بھی شامل ہیں۔

قبول احمدیت کے بعد پاک تبدیلی

خالد البراقی شہید بیان کرتے ہیں کہ:

سرکاری نوکری سے فراغت کے بعد میرے والد صاحب نے’’ حوش عرب‘‘میں ٹریکٹرز اور موٹرز وغیرہ ٹھیک کرنے کی ورکشاپ کھول لی تھی۔ سردیوں میں ہماری بستی میں شدید برفباری ہوتی تھی اور یہ موسم وہاں کے اکثر لوگوں کے لئے اس لحاظ سے بہار بن جاتا تھا کہ وہ گھروں میں بیٹھ کر مختلف قصے کہانیاں بیان کرتے ،مل کر کھاتے پیتے، تاش کھیلتے، سگریٹ یا حقہ نوشی کا شغل کرتے۔ میرے والد صاحب بھی ان تمام چیزوں کے رسیا تھا اور ہمارا گھر بھی والد صاحب کے دوستوں سے بھرا رہتا تھا۔گھر میں تاش کھیلنا،خوش گپیاں لگانا اور سگریٹ نوشی کرنا روزانہ کا معمول ہوتا تھا۔لیکن احمدیت قبول کرنے کے بعد میرے والد صاحب یکسر بدل گئے۔انہوں نے ان تمام غلط عادتوں کو چھوڑ دیا۔حتیٰ کہ سگریٹ نوشی بھی ترک کردی اور اس حد تک اس سے کراہت کرنے لگے کہ اس کی بُوتک سے انہیں کراہت ہونے لگی۔ وہ گھر جس میں قبل ازیں فضول قصے کہانیاں اور تاش کھیلنے اور سگریٹ نوشی میں وقت برباد ہوتا تھا اب اسی میں اللہ رسول کی باتیں ہونے لگیں،اور حضرت مسیح موعود کے پیغام کی اشاعت ہونے لگی۔ اہل بستی اکثر کہا کرتے تھے کہ احمد براقی کے بچے بہت ذہین ہیں لیکن اس نے احمدیت قبول کر کے ان کو ضائع کر دیا ہے۔باوجود لوگوں کی نفرت کے تمام بستی والے اپنے ٹریکٹرز اور موٹریں وغیرہ ٹھیک کروانے کے لئے میرے والد صاحب کے ہی پاس آتے تھے۔اوران کے کام سے مخلص ہونے کے بارہ میں گواہی دینے پر مجبور تھے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے کبھی ہمیں ان کا محتاج نہیں کیا۔ باقی جہاں تک دنیاوی تعلیم کا تعلق ہے تو ہم سات بہن بھائی ہیں جن میں سے میں نے مکینیکل انجینئرنگ میں ڈگری حاصل کی ہے اور دیگر دو بھائیوں نے کمپیوٹر کی تعلیم حاصل کی ہے۔ جبکہ بہنوں میں ایک ڈینٹسٹ ہے اور دو نے ادب عربی اور ایک نے فرنچ لٹریچر پڑھا ہے۔لوگ بستی میں ہم سے قطع تعلق کرنے اور دور رہنے کی ترغیب دلایا کرتے تھے لیکن یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور عنایت ہے کہ اس نے ہماری شادیاں احمدیوں میں کروادی ہیں اور اولاد کی نعمت سے بھی بہرہ مند فرمایا ہے۔

(صلحاء العرب جلد 1 مولفہ محمد طاہر ندیم۔ص 267)

خادم دین اور خادم خلق وجود

آپ کے بھائی طاہر البراقی صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خالد پڑھائی میں بہت اچھے تھے۔ان کی کمرہ کی دیواروں میں کوئی ایسی جگہ نہ تھی کہ جس پر قرآنی آیات، حدیث یا حضرت مسیح موعود کا کوئی شعر آویزاں نہ ہو۔ اپنے دوستوں کو پڑھائی کی تلقین کرتے اور وہ طلباء جو تعلیم کا شوق رکھتے تھے انہیں سکھانے میں پیش پیش رہتے۔انہیں جو بھی ذمہ داری سونپی جاتی تھی خواہ وہ جماعت کی طرف سے ہو یا گھر والوں کی طرف سے، اسے پوری ذمہ داری سے بجالاتے۔انہوں نے اپنے ضلع کے بہت سے گھروں میں شمسی توانائی کے پینلز انسٹال کئے۔ انتہائی عاجز اور منکسر المزاج تھے۔نوجوانوں اور رشتہ داروں کو اکثر صلہ رحمی، غیروں سے محبت اور ایسا تعلق رکھنے جس سے خدا راضی ہو، کی نصیحت کرتے تھے۔ نماز کی بہت پابندی کرتے تھے۔اپنی اہلیہ سے حد درجہ حسن سلوک سے پیش آنے والے تھے۔ آپ بیان کرتی ہیں کہ آپ نے کبھی کسی بات سے مجھے تکلیف نہ دی اور نہ ہی کبھی غمزدہ سونے دیا۔

مہمان نواز اور بہترین دوست

خالد البراقی صاحب کے دوست نورس علاء الدین بیان کرتے ہیں کہ:۔

آپ بہت کریم اور مہمان نواز اور مہمانوں کی عزت کرنے والے تھے۔ ہمیشہ مسکراتے اور آپ کا دل انتہائی پاک تھا۔ نہ ہی سخت طبیعت کے تھے نہ ہی کبھی کسی کو تکلیف دیتے تھے۔ ہمیشہ دوستوں کی مدد کرتے۔مثال کے طور پر اگر کبھی کوئی دوست نقل مکانی کرتا تو اس کے ساتھ مل کر سامان کی شفٹنگ میں اس کی مدد کرتے۔انتہائی صبر کرنے والے تھے۔ اگر کبھی کسی سے ناراض بھی ہوتے تو اپنے غصہ پر قابو پاتے۔اور مجھے نہیں یاد کہ میں کبھی آپ کے گھر گیا اور آپ نے مجھے کھانا نہ کھلایا ہو۔

اسی طرح آپ کے ایک اور دوست مکرم مھمد المصللی آف سیریا بیان کرتے ہیں۔

میرے دوست خالد البراقی پاکیزہ نفس اور نیک سیرت تھے۔نہایت عاجز تھے۔جو بھی انہیں پہلی مرتبہ ملتا تو ان سے محبت کرنا شروع کر دیتا۔ میرے ساتھ حقیقی بھائیوں جیسا سلوک کرتے تھے۔ ہمیشہ اچھے طریق سے پیش آتے تھے۔

ادبی ذوق اور پاکیزہ فطرت

مرحوم گہرے ادبی ذوق کے حامل تھے اور آپ کی تحریرات بھی دراصل آپ کی پاکیزہ فطرت کی آئینہ دار ہیں۔

آپ کی شاعری میں بھی دنیائے فانی کی محبت کے بجائے خدا سے محبت نظر آتی ہے۔جیسا کہ آپ کے شعر سے ظاہر ہے۔

یا رب اصلحنی و بارك همتی
وارحم عبیدك من نار احیط بها

اے خدا میری اصلاح فرما اور میری ہمت بڑھا
اور اپنے بندے کو اس آگ سے بچا جس نے
اس دنیا کو گھیرے ہوا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شہید مرحوم کے اوصاف کا تذکرہ اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 13 دسمبر 2013ء میں فرمایا اور نماز جمعہ کے بعد نماز جنازہ غائب بھی پڑھائی۔

محبت اور اخوت کا عظیم شاہکار

آپ کی ہمشیرہ محترمہ عھد البراقی صاحبہ بیان کرتی ہیں:

خالد کی شخصیت ایسی تھی کہ جو بھی انہیں جانتا ہے وہ لازماً ان سے محبت کرتا ہے۔حق کی محبت اور علم کے اعتبار سے نہایت اعلیٰ مقام پر فائز تھے۔ ہمارے والد احمد البراقی نے ہماری تعلیم وتربیت میں کوئی کمی نہیں چھوڑی۔جس کسی کا بھی خالد کے ساتھ واسطہ پڑا اس کے ساتھ نہایت اخلاص کے ساتھ پیش آئے تھے۔ دوست اور رشتہ داروں کی بہت مدد کرتے تھے اور اپنے شعبہ کے حوالہ سے ہر قسم کی ممکنہ مدد کرتے تھے۔انہیں ہر نا امیدی کو خوشی میں بدلنے کا خاص ملکہ تھا۔ ہمیشہ مسکراتے تھے اور طبیعت میں صبر اور اطمینان پایا جاتا تھا گویا کہ پوری دنیا کی آسائشیں انہیں مل گئی ہیں۔کبھی کسی سے شکوہ نہیں کرتے تھے۔ فارغ رہنا ناپسند تھا،کسی نہ کسی کام میں لگے رہتے تھے۔انہیں بہت دکھ ہوتا تھا جب وہ لوگوں کو جھوٹ بولتے دیکھتے۔جو اپنے لئے پسند کرتے وہی دوسروں کے لئے پسند کرتے تھے۔ وہ میرے چھوٹے بھائی تھے مگر روحانی باپ کی مانند تھے۔انہوں نے مجھے بہت کچھ سکھایا، ان کا ایک جملہ ہمیشہ مجھے یادرہتا ہے(دعوا الخلق للخالق) کہ خدا کی خوشنودی کے لئے اگر مخلوق سے الگ ہونا پڑے تو الگ ہوجاو۔میرے بھائی صادق، امین، سخی، محبّ اور مخلص تھے۔ ہمیشہ قرب الٰہی کے متلاشی تھے۔حق کے لئے کبھی خاموش نہیں رہتے تھے ہمیشہ کوشش ہوتی تھی کہ نیک باتوں کو آگے پہنچائیں۔ان کی آنکھوں میں خلق اللہ کی محبت نظر آتی تھی۔ان کی مجلس ہمیشہ مفید ہوتی تھی۔

والدین کا بلند حوصلہ

ان کے بھائی مکرم طاہر البراقی صاحب بیان کرتے ہیں:

جب ہمیں اپنے بھائی کی وفات کی خبر ملی پھر رشتہ داروں کو پتہ لگا۔تو وفود کی صورت میں تعزیت کے لئے لوگوں نے آنا شروع کیا۔وہ تمام دیکھ کر حیران ہوتے تھے کہ ہمارے اہل خانہ کمال صبر وحوصلہ کا مظاہرہ کررہے ہیں،کوئی آہ وبکا نہیں ہے۔ لوگ میرے والد صاحب کو کمرہ میں جاکر ملتے اور تعزیت کرتے اور روتے اور ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر جاتیں اور میرے والد صاحب انہیں تسلی دینے لگ گئے کہ خدا کا فیصلہ ہے ہمیں اس پر صبر اور دعا کرنی چاہئے۔تو اس کے بعد تمام لوگ تسلی کے ساتھ بیٹھ جاتے۔ جہاں تک میری والدہ کا تعلق ہے تو انہوں نے بھی بہت صبر کیا۔عورتیں روتی آتی تھیں مگر والدہ انہیں تسلی دیتی کہ انہوں نے خالد کو خدا کے حوالہ کردیا ہے اور ہم سب خدا کے ہیں اور اسی کی طرف جانا ہے۔صبر ورضا کا یہ مظاہرہ دیکھ کر جب یہ خواتین واپس جاتیں تو حیران ہوتیں۔

آپ کی والدہ محترمہ اپنے لخت جگر کے اخلاق حسنہ کا تذکرہ اس طرح کرتی ہیں:۔

آپ بچپن سے ہی بہت ذہین تھے۔ ہمیشہ بات کو جلد سمجھ جاتے تھے اور مجھے کبھی بھی ڈانٹنے کی ضرورت نہیں پڑتی تھی۔ایک مرتبہ بچپن میں خالد نے تکیہ کو پکڑ کر اڑنا چاہا تو میں نے اسے سمجھایا کہ جب تم چھلانگ لگاؤ گے تو تم زمین پر گر جاؤ گے اس لئے ایسا مت کرو تو فوراً میری بات مان لی اور دوبارہ ایسی حرکت نہیں کی اور جب بڑے ہوئے تو ذمہ داریاں بھی بڑھ گئیں۔بہت استقلال کے ساتھ کام کرتے تھے۔اپنا وقت عوام الناس کی خدمت میں صرف کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک کرے اور درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔

مکرم لئیق احمد مشتاق صاحب

سرینام۔ جنوبی امریکہ کا ایک سرسبز وشاداب ملک

سرینام کا مطلب ہے پھولوں کی سرزمین۔ جنوبی امریکہ کے مشرقی ساحل پر یہ ایک چھوٹا سا ملک ہے۔ جس کے شمال میں بحراوقیانوس (Atlantic Ocean)، مغرب میں گیانا، مشرق میں فرنچ گیانا اور جنوب میں برازیل واقع ہے۔ آغاز میں یہ ایک ہی ملک تھا جو جنوبی امریکہ کے باقی ممالک کی طرح سپینش سیاحوں نے 1496ء میں دریافت کیا۔ مگر یورپین اقوام کی باہمی کشمکش کے نتیجہ میں یہ علاقہ تین حصوں میں تقسیم ہوگیا۔ انگریزوں کا علاقہ برٹش گیانا، ہالینڈ کا علاقہ ڈچ گیانا اور فرانس کا علاقہ فرنچ گیانا کہلایا۔ سرینام جو 1650ء میں برطانیہ کی نوآبادی بنا، ابتدا میں برٹش گیانا کہلایا، پھر 1667ء میں انگریزوں نے ایک معاہدہ کے تحت اسے ہالینڈ کی کالونی ڈچ گیانا سے تبدیل کرلیا۔ بعدازاں یہ علاقہ ڈچ گیانا اور ہمسائیہ ملک برٹش گیانا کہلایا۔ اول الذکر آزادی کے بعد سرینام اور مؤخر الذکر گیانا کے نام سے معروف ہوا۔

قدیم باشندے

سرینام کے قدیم باشندے ریڈ انڈین (Redindians) یا ایمر انڈین (Amerindians) کہلاتے ہیں، پندرہویں صدی عیسوی میں ان لوگوں کے تین قبائل یہاں آباد تھے، جو (Arowak)، (Carib) اور (Warau) کے نام سے جانے جاتے تھے۔ اُس زمانے میں یہاں ایک سرینن (Surinen) نامی قبیلہ بھی آباد تھا، اور اسی قبیلے کا نام ہی سرینام کی وجہ تسمیہ بنا۔ مگر اس قبیلے کو (Caribs) قبیلے نے اِس علاقے سے مار بھگایا۔ تقریباً تین سو سال قبل یورپین اقوام کی آمد سے یہ قبائل جنگلوں میں چلے گئے اور ان کی نسلیں ابھی تک وہیں آباد ہیں۔
یورپین اقوام نے زمینوں کو آباد کرنے کیلئے سولہویں صدی عیسوی کے اواخر اور سترہویں صدی کے آغاز میں غانا اور اس کے قریب کی افریقی ملکوں سے بڑی تعداد میں غلاموں کو لانا شروع کیا۔ یہ لوگ مارونز (Maroons) کہلاتے ہیں اور آج بھی برازیل اور فرنچ گیانا کی سرحدوں کے قریب ایمزون کے جنگلات میں ان کی نسلیں آباد ہیں۔

دورغلامی

انسانوں کا یہ دورِغلامی انتہائی تاریک اور طویل دور تھا، ان غلاموں سے ہر طرح کی جبری مشقت لی جاتی تھی، اور بدلے میں انہیں کچھ بھی نہ ملتا تھا۔ ان غلاموں کی زندگی کا اکثر حصہ زنجیروں کے بندھن میں گزرتا رہا، اور اِن انسانوں پر ہر قسم کی سختی اور بربریت روا رکھی جاتی۔ آخر یکم جولائی 1863ء کو اس دورِغلامی کا خاتمہ ہوا۔ افریقی لوگ آج بھی اس دن کو بڑی دھوم دھام سے مناتے ہیں اور اس تہوار کو ''کتی کوتی'' (Keti Koti) کا نام دیا گیا ہے۔ جس کا مطلب ہے زنجیر کا ٹوٹ جانا۔ یکم جولائی کو ملک میں عام تعطیل ہوتی ہے۔ سرکاری اور انفرادی سطح پر مختلف تقریبات منعقد کی جاتی ہیں، اور بڑے بڑے جلوس نکالے جاتے ہیں۔

مختلف اقوام کی آمد

افریقی اقوام کے بعد چائنا، انڈیا اور جاوا انڈونیشیا سے بھی لوگوں کو روزگار کا لالچ دے کر اس ملک میں لایا گیا۔ سب سے پہلے 20/اکتوبر 1853ء کو چائنا سے کچھ لوگ سرینام لائے گئے۔ 5 جون 1873ء کو ہندوستانیوں سے بھرا ایک جہاز سرینام پہنچا۔ 14/اگست 1890ء کو انڈونیشیا کے ایک جزیرے جاوا سے مزدور سرینام پہنچے۔ یہ لوگ آج بھی ان مخصوص تاریخوں میں اپنی آمد کا دن بڑی دھوم دھام سے مناتے ہیں اور مختلف پروگرامز کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ نیز اپنی آمد کے حوالے سے ہر قوم نے اپنی علیحدہ یادگاریں بھی تعمیر کی ہوئی ہیں۔

رقبہ

سرینام کا کل رقبہ 163,270 مربع کلومیٹر ہے۔ جس میں 161,470 مربع کلومیٹر زمینی رقبہ ہے۔ جو قدرتی جنگلات سے اٹا ہوا ہے۔ جبکہ 1800 مربع کلومیٹر آبی علاقہ ہے۔ ساحلی رقبہ 368 کلومیٹر کا ہے۔ زیر کاشت رقبہ تقریباً 510 مربع کلومیٹر ہے۔ سرینام دنیا کے سرسبز ترین ممالک میں سے ہے، جس کا اسی فیصد رقبہ جنگلات پر مشتمل ہے۔

آزادی

ڈچ گیانا پر 1975ء تک ہالینڈ کا تسلط رہا، 29 دسمبر 1954ء کو اس ملک کو اندرونی آزادی ملی اور ملکی نظام مقامی افراد نے ڈچ گورنر کی نگرانی میں چلانا شروع کیا۔ 25 نومبر 1975ء کو یہ ملک ہالینڈ کے تسلط سے مکمل طور پر آزاد ہوکر دنیا کے نقشے پر ''سرینام'' کے نام سے ابھرا۔ 4 دسمبر 1975ء کو سرینام اقوام متحدہ کا رکن بنا۔

آبادی

جولائی 2014ء کے اعدادوشمار کے مطابق ملک کی آبادی 5 لاکھ 73 ہزار 611 نفوس پر مشتمل ہے۔ اس آبادی میں 37% انڈین، 31% کریول (Creole)۔ 15% جاوی (Javanese) 10% مارونز (Maroons)
''افریقی غلاموں کی نسل'' 2% ایمر انڈین 2% چائینیز، 1% یورپین (White) اور 2% مختلف اقوام کے لوگ شامل ہیں۔

مارونز (Maroons)

مارونز نسل کے لوگ جو ملک کی آبادی کا تقریباً دس فیصد ہیں ان غلاموں کی نسل ہے جو سترہویں صدی میں مشرقی افریقہ کے مختلف ممالک سے سرینام لائے گئے، ان لوگوں کے چھ قبائل فرنچ گیانا اور برازیل کی سرحدوں کے ساتھ ساتھ آباد ہیں ہر قبیلے کا ایک (Granman) نگران اعلیٰ ہے۔ ان قبائل کے نام درج ذیل ہیں۔ (Ndjuka)، (Aluku)، (Saramaka)، (Paramak)، (Matawai)، اور (Kwinti)

چائینیز

چائینیز ظاہری طور پر ملکی آبادی کا 2% ہیں۔ لیکن یہ وہ لوگ ہیں جو اس ملک کی شہریت رکھتے ہیں۔ ہزاروں چائینیز ایسے ہیں جو نئی صدی کے آغاز سے اس ملک میں آباد ہو رہے ہیں، اور ملک کے کونے کونے میں سپر سٹورز بنا کر اور بڑی بڑی فیکٹریاں لگا کر اس ملک کی معیشت پر اپنے پنجے گاڑ رہے ہیں۔ انتہائی محنت اور جانفشانی سے کام کرنے والے یہ لوگ بڑی تعداد میں ہر سال اس ملک کا رخ کرتے ہیں۔ یہاں ان کی مدد کیلئے کئی تنظیمیں قائم ہیں جو ویزہ کے حصول، قیام کی اجازت کے لئے مشاورت اور کاروبار کے لئے سود پر بھاری قرضے فراہم کرتی ہیں۔ چائینیز لوگ بڑی بڑی زمین خرید کر اپنا کاروبار شروع کر رہے ہیں۔ سرینام کے سینکڑوں پرانے کاروباری لوگ اپنی دکانیں اور کاروبار چائینیز لوگوں کو کرایہ پر دے کر خودستی اور کاہلی کی زندگی گزار رہے ہیں۔

زبان

سرینام کی سرکاری زبان ڈچ ہے، انگلش عام طور پر بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ سرینام میں سب سے زیادہ بولی جانے والی زبان ''سران ٹونگو' یا ٹا کی ٹا کی ہے۔ یہ کریول نسل کی مادری زبان تھی جو انگلش، ڈچ، فرنچ، پرتگالی اور افریقن زبانوں کے الفاظ سے مل کر بنی ہے۔ ہندوستانی نسل کے لوگ عام طور پر آپس میں بھوج پوری بولتے ہیں۔ جو ہندی سے ملتی جلتی زبان ہے۔ انڈونیشین نسل کے لوگ آپس میں جاوی زبان بولتے ہیں۔

قومی ترانہ، پرچم

سرینام کا قومی ترانہ سرانان ٹونگو یا ٹا کی ٹا کی زبان میں ہے۔ (Opo, kondreman) ''اوپوکوندرے مان'' کے الفاظ سے شروع ہونے والا یہ ترانہ'' ہینی دا ذیل' (Heny de Ziel) نامی شخص کی تخلیق ہے جس کا قلمی نام ''تری فوسا'' (Trefossa) تھا اس مشہور شاعر کی پیدائش 15 جنوری 1916ء کو ہوئی اور سرینام کی آزادی سے صرف دس دن قبل 15 نومبر 1975ء کو یہ شخص اس فانی دنیا سے رخصت ہوا۔
سرینام کے پرچم میں تین رنگ کی پانچ پٹیاں ہیں، پرچم کے اوپر اور نیچے سبز رنگ کی پٹی ہے، اس کے ساتھ دونوں اطراف میں سبز سے نصف چوڑائی کی سفید پٹی ہے۔ درمیان میں سبز پٹی سے تین گنا چوڑی سرخ رنگ کی پٹی ہے، سرخ پٹی کے درمیان میں پانچ کونوں والا ایک ستارہ ہے۔

طرزحکومت

ملک میں جمہوری طرز حکومت رائج ہے۔ 51 سیٹوں پر مشتمل قومی اسمبلی کے ممبران کا انتخاب بالغ رائے دہی کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ یہ اسمبلی ملک کا صدر اور نائب صدر منتخب کرتی ہے۔ صدر اپنی کابینہ منتخب کرتا ہے۔ وزارتوں کی تعدا سترہ ہے۔ 2014ء کے اعدادوشمار کے مطابق ووٹ دینے کے اہل افراد کی تعداد 3 لاکھ 24 ہزار ہے۔ اسمبلی کی مدت پانچ سال ہے۔ عام طور پر مئی کے مہینہ میں ملک میں عام انتخابات ہوتے ہیں۔

انتظامی تقسیم

ملک کا دارالحکومت پارامار یبو ہے۔ انتظامی لحاظ سے ملک کو دس اضلاع میں تقسیم کیا گیا ہے۔
رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا، اور آبادی کے لحاظ سے سب سے چھوٹا ضلع، سپلاوینی (Sipaliwini) ہے۔ جبکہ آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا اور رقبے کے لحاظ سے سب سے چھوٹا ضلع، پارامار یبو (Paramaribo) ہے۔
ضلعے کے انتظامی امور کی نگرانی ڈسٹرکٹ کمشنر کرتا ہے۔

مذاہب اور عبادت گاہیں

سرینام میں مذہبی آزادی ہے، اور ہر مذہب کو اپنے عقیدے کے پرچار کا حق حاصل ہے۔ مذہبی لحاظ سے یہ ایک بہت پُر امن جگہ ہے۔ جس طرح ظاہری طور پر اس ملک میں مختلف رنگ، نسل اور اقوام کے لوگ انتہائی پُر امن طریق پر زندگی گزار رہے ہیں اسی طرح بہت سی جگہوں پر مسجد اور مندر، اور یہودیوں کا معبد خانہ ساتھ ساتھ تعمیر شدہ نظر آتے ہیں۔ ظاہری طور پر ملک کی آبادی میں ہندو مذہب کا تناسب 27.4% ہے، اور اس تناسب میں سناتن دھرم اور آریہ سماج کے علاوہ کئی اور فرقے بھی شامل ہیں۔ پروٹسٹنٹ 25.2% رومن کیتھولک فرقہ سے تعلق رکھنے والے 22.8%، مسلمان 16.6%، اور دیگر مذاہب کا تناسب 5% ہے۔ مسلم آبادی کے تناسب کے اعتبار سے سرینام جنوبی امریکہ کے تمام ممالک میں سرفہرست ہے۔
یہودی مذہب کے پیروکار انتہائی محدود تعداد میں ہیں مگر معاشی لحاظ سے ملک کے مضبوط ترین افراد میں سے ہیں، اور ملک کی مذہبی تاریخ میں ان کی آمد کا ذکر سب سے قدیم ہے۔

یہودی

1630ء میں پرتگال، ہالینڈ اور اٹلی سے براستہ برازیل یہودیوں کا پہلا گروپ سرینام آیا اور جنگل میں ایک گاؤں آباد کیا۔ تارار یکا (Torarica) نامی اس گاؤں میں 1671ء میں اپنا پہلا معبد تعمیر کیا۔ اس گاؤں اور معبد خانے کے نشانات اب بھی

موجود ہیں۔

ان کا موجودہ معبد خانہ (Neve Shalom Synagogue) جو پاراماریبو شہر کے وسط میں ہے 1719ء میں تعمیر کیا گیا تھا، اور 1835ء میں اس کی تزئین نو کی گئی تھی۔ اس معبد کی عمارت لکڑی کی اور فرش ریت کا ہے اور اس میں مقدس صندوق بھی بنایا گیا ہے۔

عیسائیت

سرینام میں عیسائی مذہب کی آمد 1667ء میں ہوئی اور 1741ء میں پہلا چرچ بنایا گیا۔ رومن کیتھولک سرینام کا مرکزی چرچ (Saint Peter and Paul Cathedral) 1885ء میں تعمیر کیا گیا اور یہ (Western Hemisphere) کا لکڑی سے بنا سب سے بڑا چرچ ہے۔ 2007ء میں یورپین یونین نے اس چرچ کی مرمت کیلئے دو ملین یوروز کی امداد دی اور تزئین نو کے بعد 13 نومبر 2010ء کو اسے دوبارہ کھولا گیا۔ یہ چرچ یونیسکو کے عالمی ورثے میں شامل ہے۔

ہندوازم

سرینام میں اس وقت مختلف ہندو تنظیمیں اور گروہ موجود ہیں۔ 1912ء میں ان کی باقاعدہ تنظیم کا آغاز ہوا اور 1936ء میں پہلا مندر تعمیر کیا گیا۔

اسلام

سترہویں صدی کے آغاز میں غانا اور اس کے قریب کی افریقی ملکوں سے جو غلام لائے گئے ان میں متعدد مسلمان بھی تھے، مگر جبر کے ساتھ انہیں عبادت سے روکا گیا اور حرام چیزوں کے استعمال پر مجبور کیا گیا۔ جون 1873ء میں انڈیا سے جو جہاز سرینام پہنچا اس میں قریباً اسّی مسلمان تھے، جن میں سے اکثریت کی عمر بیس بائیس سال تھی۔ ان مسلمانوں کو مختلف اضلاع میں ملازمت ملی مگر انہوں نے باہمی رابطہ اور اپنا مذہبی تشخص قائم رکھا۔ اور انجمن حمایت اسلام کے نام سے ایک تنظیم قائم کی۔ 1900ء میں سرینام میں مساجد کی تعمیر کا آغاز ہوا جو دینی سرگرمیوں کا مرکز بنیں اور مسلمانوں کا باہمی رابطہ مضبوط ہوا۔ اس وقت ملک کے ہر حصے میں مساجد موجود ہیں۔

گزشتہ کئی دہائیوں سے مختلف مذاہب کے درمیان رابطے کیلئے ''بین المذاہب کونسل'' بنائی گئی ہے۔ مذہب کے عالمی دن کو منانے کیلئے بھی ایک غیر سرکاری تنظیم قائم ہے، جو اس دن کے حوالے سے سیمینار کا انعقاد کرواتی ہے۔

اس وقت وزارت داخلہ میں 97 مختلف جماعتوں یا مذہبی تنظیموں کے نام رجسٹرڈ ہیں۔

آب و ہوا اور موسم

سرینام جگمگاتے سورج کی سرزمین ہے۔ ملک کی آب و ہوا معتدل ہے، بارش زندگی کا حصہ ہے۔ وسط اپریل سے وسط جولائی تک شدید بارشوں کا موسم ہے، جبکہ دسمبر جنوری ہلکی برسات کا موسم کہلاتا ہے۔ فروری سے اپریل اور جولائی سے نومبر عام طور پر خشک موسم کا وقت کہلاتا ہے، مگر قدرت کسی وقت بھی مہربان ہو سکتی ہے اور اچانک بارش سے لطف اندوز ہونے کا موقعہ میسر آ سکتا ہے۔ دن کے وقت درجہ حرارت عام طور پر 22 سے 36 ڈگری کے درمیان رہتا ہے۔ جبکہ رات کو 18 سے 20 ڈگری تک ہوتا ہے۔ سالانہ تقریباً 2032 ملی میٹر یا 80 انچ تک بارش ہوتی ہے۔ ٹھنڈی ہوا کے جھونکے انسان ہر وقت محسوس کر سکتا ہے۔

دریا

سرینام میں چار بڑے دریا ہیں۔

مروینا دریا، (Marowijne River)

سرینامی دریا، (Surinames River)

کمپناما دریا (Coppename River)

کورنتائن دریا (Corantyn River)

تاریخی مقامات

سرینام میں سترہویں اور اٹھارہویں صدی کی متعدد عمارات موجود ہیں۔ لکڑی، پتھر اور چھوٹی اینٹوں سے تعمیر شدہ یہ عمارتیں کریول ثقافت ڈچ اور یورپین طرز تعمیر کا حسین امتزاج ہیں، اور سرینام کے کثیر الثقافتی معاشرے کی پہچان ہیں۔ پاراماریبو شہر کا پرانا حصہ جس میں دوسو پچاس سے زائد عمارتیں ہیں یونیسکو کے عالمی ورثے میں شامل ہیں، اور اس ادارے کی طرف سے ان کی دیکھ بھال اور مرمت کا کام بھی کیا جاتا ہے۔

فورٹ زی لینڈیا (Fort Zeelandia)

یہ اس وقت ملک کی سب سے پرانی عمارت ہے۔ 1640ء میں فرانس کے کچھ افراد نے اس عمارت کو دریائے سرینام کے کنارے پر لکڑی سے تعمیر کیا تھا۔ 1667ء میں ایک انگریز جرنیل نے اسے پتھر سے تعمیر کروایا اور آج تک یہ اسی حالت میں قائم ہے۔ عالمی ورثے میں شامل یہ قلعہ مختلف وقتوں میں مہمان خانے اور قید خانے کے طور استعمال ہوا اور اب سیاحتی مرکز ہے۔ اس کے علاوہ 1730ء میں تعمیر ہونے والا صدراتی محل اور 1841ء میں چھوٹی اینٹ سے تعمیر کی گئی وزارت خزانہ کی عمارت بھی مشہور عمارات میں سے ہیں۔

فورٹ نیو ایمسٹرڈیم (Fort New Amsterdam)

دفاعی نقطہ نظر سے یہ اہم قلعہ ڈچ گورنمنٹ نے 1734ء سے 1747ء کے دوران مروینا دریا اور دریائے سرینام کے سنگم پر تعمیر کیا۔ دو مختلف سمتوں سے آنے والے یہ دریا اس جگہ بحر اوقیانوس میں شامل ہوتے ہیں۔ پانچ کونوں والا یہ قلعہ اسلحہ سٹور، رہائش گاہ، فوجی بیرکوں اور قید خانے پر مشتمل ہے اور یہ ڈچ افواج اور انگریز افواج کے درمیان ہونے والی جنگوں اور دونوں عالمگیر جنگوں کے موقعہ پر دفاعی چھاؤنی کے طور پر استعمال ہوا۔

تفریحی مقامات

سرینام کا اکثر علاقہ قدرتی جنگلات سے اٹا ہوا ہے جن میں مختلف قسم کے جانور کثرت سے پائے جاتے ہیں۔ مقامی افراد کی اکثریت شکار کی شوقین ہے اور خاص طور پر لوگ شہر کی بھیڑ بھاڑ اور شور شرابے سے نکل کر کچھ وقت جنگل کی خاموشی میں گزارنے جاتے ہیں شکاری حضرات خاص طور پر مارچ اپریل کے مہینہ میں ہرن کے شکار کیلئے جنگلوں میں جاتے ہیں۔ سرینام میں مظاہر قدرت کے بیشمار نمونے موجود ہیں۔ دنیا کے سب سے بڑے قدرتی برساتی جنگلات ایمزون (Amazon Rainforest) کا ایک حصہ سرینام میں موجود ہے۔ تاحد نظر ان درختوں کے گہرے سبز جھنڈ نظر کو بہت بھلے معلوم ہوتے ہیں، اور ماہرین حیاتیات کے مطابق ان جنگلات میں موجود کچھ درخت ہزار سے بارہ سو سال پرانے ہیں۔

کولا کریک (Colakreek) عام لوگوں کیلئے سب سے مشہور تفریحی مقام ہے۔ اِسی علاقے میں کارولینا کریک (Carolinakreek) اور چند دوسرے تفریحی مقام ہیں جو عوام الناس کو مختلف سرگرمیوں سے لطف اندوز ہونے کا موقعہ فراہم کرتے ہیں۔ ان سب مقامات پر بہنے والے پانی کا رنگ کالا مگر انتہائی شفاف ہے۔ صاحب استطاعت لوگ خاص طور پر غیر ملکی سیاح سرینام کے دور دراز علاقوں میں خالق کائنات کے دست کاریگری کے نمونے دیکھنے جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کیلئے، براؤنز بیرخ پارک (Brownsberg)، بلیکا واٹرا (Blakawatra)، آوارا دام (Awarradam) اور خلیبی (Galibi) علاقہ جات تفریحی اور سکون حاصل کرنے کا ذریعہ ہیں۔ (Galibi) کے علاقہ میں قوی الجثہ کچھوے مارچ سے جولائی مہینوں کے دوران سمندر سے باہر آ کر ریت میں انڈے دیتے ہیں۔ براؤنز بیرخ (Brownsberg) کے علاقہ میں قدرتی جنگلات کے علاوہ کئی آبشاریں سیاحوں کا کھلی بانہوں سے استقبال کرتی ہیں۔

پہاڑی سلسلے

سرینام میں چودہ پہاڑی سلسلے ہیں، سب سے بلند پہاڑی سلسلے کا نام، (Wilhelmina Gebergte) ہے۔ اور اس سلسلے کی بلند ترین چوٹی کا نام (Juliana Top) جولیانا ٹاپ ہے۔ سب سے طویل پہاڑی سلسلے کا نام (Toemoek Hoemak Gebergte) ٹومک ہومک خبیرخ ہے، جو برازیل کی سرحد سے ملحق ہے۔ مندرجہ بالا دونوں پہاڑی سلسلے ڈسٹرکٹ سپلاوینی (Sipaliwini) میں واقع ہیں۔

ذرائع ابلاغ، پرنٹ میڈیا

ملک کا سب سے قدیم اخبار، مشہور اور کثیر الاشاعت اخبار (De Ware Tijd) ہے جو گزشتہ 58 سال سے جاری ہے۔ اس اخبار کی شروعات 1957 میں ہوئی تھی، اور یہ اخبار ایک چائینیز گروپ کی ملکیت ہے۔

ملک کا دوسرا اخبار (Dagblad Suriname) ہے۔ اس اخبار کا آغاز 6 جون 2002ء کو ہوا تھا۔ تیسرا روزنامہ اخبار (Times of Suriname) ہے۔ یہ اخبار روزانہ انگریزی میں بھی کچھ صفحات شائع کرتا ہے۔

الیکٹرانک میڈیا

ملک میں اس وقت 18 ٹی وی چینل کام کر رہے ہیں۔ جن میں (STVS,Ch.8) اور (ATV,Ch.12) نیم سرکاری ہیں، باقی سب چینل پرائیویٹ ہیں۔ جاوی نژاد لوگوں کے ٹی وی چینل بھی ہیں۔ جبکہ چار سال قبل چائینیز نے بھی پہلا ٹی وی چینل (Sur Chinese TV, SCTV,Ch.45) شروع کیا ہے۔ سرینام میں 20 سے زیادہ ریڈیو چینل ہیں۔

ٹیلی فون، انٹرنیٹ

گھریلو صارفین کیلئے ملک کی سرکاری کمپنی (Telesur) ٹیلی سر، ٹیلی فون اور انٹرنیٹ کی سہولت فراہم کرتی ہے۔ سرینام میں نیٹ کی سہولت نسبتاً مہنگی ہے، مگر فون سستا ہے۔ یہی کمپنی (TeleG) کے نام سے (GSM) موبائل فون کی سروس فراہم کرتی ہے، اور صارفین کے اعتبار سے یہی ملک کی سب سے بڑی کمپنی ہے۔ دسمبر 2007ء میں سرینام میں کربین کی ایک بڑی موبائل کمپنی (Digicel) ڈیجی سیل، اور فروری 2008ء میں (Uniqa) یونیکا نامی کمپنی نے کام شروع کیا۔ نئی کمپنیوں کے آنے سے جہاں سروس بہتر ہوئی، وہیں قیمتیں کافی کم ہو گئی ہیں۔ ملک میں اس وقت انٹرنیٹ استعمال کرنے والوں کی تعداد دو لاکھ سے زائد، جبکہ موبائل فون استعمال کرنے والوں کی تعداد چار لاکھ سے زائد ہے۔

ذرائع رسل و رسائل

ملک کی بڑی ہوائی کمپنی کا نام (Surinaamse Luchtvaart Maatschappij,SLM) ہے۔ اس کے جہاز ہالینڈ، امریکہ اور کربین کے مختلف ممالک کے لئے سروس مہیا کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ دو چھوٹی کمپنیاں ''بلو ونگ'' (Blue Wing Airlines) اور ''گم ایئر کمپنی'' (Gum Air) اندرون ملک، فرنچ گیانا اور گیانا کیلئے ہوائی سروس فراہم کرتی ہیں۔

گزشتہ پانچ سال کے دوران ملک کے اندر سینکڑوں کلومیٹر نئی سڑکوں کا جال بچھایا گیا ہے اور بیسیوں نئے پل تعمیر ہوئے ہیں۔ سرینام میں ہر سال 15 سے 20 ہزار نئی گاڑیاں سڑکوں پر آتی ہیں اور یہ جاپان کی استعمال شدہ گاڑیوں کی بڑی مارکیٹ ہے۔ ملک کے اندر سینکڑوں ایسے کار سنٹر ہیں جہاں ہر سال ہزاروں کی تعداد میں جاپان سے استعمال شدہ گاڑیاں لا کر فروخت کی جاتیں ہیں۔ ملک میں ٹریفک کا نظام کافی بہتر ہے۔ 18 سال کی عمر کے لوگ ڈرائیونگ کا امتحان پاس کر کے لائسنس حاصل کر سکتے ہیں، جو دس سال کیلئے کارآمد ہوتا

ہے۔ ہر گاڑی کی انشورنس اور گاڑی کے تسلی بخش حالت میں ہونے کا سرٹیفکیٹ، گاڑی کے اصل کاغذات کے ہمراہ ساتھ رکھنے ضروری ہیں۔

ایئر پورٹس

ملک میں ایئر پورٹس کی کل تعداد پچاس ہے۔ تمام سہولتوں اور پختہ رن وے سے آراستہ فضائی مستقر کی تعداد صرف پانچ ہے۔ انٹرنیشنل ایئر پورٹ کا نام (Johan Adolf Pengel Airport) ہے۔ یہ ایئر پورٹ ڈسٹرکٹ پارا (Para) کے علاقہ (Zanderij) میں ہے۔ پارا ماریبو شہر کے وسط میں (Zorg en Hoop) نامی ایک چھوٹا ایئر پورٹ ہے جو اندرون ملک اور ہمسائیہ ملکوں کیلئے ہوائی سروس مہیا کرتا ہے۔

برآمدات

سرینام قدرتی وسائل اور نعمتوں سے مالا مال ملک ہے۔ سونا، باکسائٹ، المونیم اور تیل کے وسیع ذخائر اس ملک میں موجود ہیں۔ سونا کینیڈا کی ایک کمپنی ''روز بیل'' (Rosebel Gold Mines) نکالتی ہے۔ جبکہ باکسائٹ امریکہ کی ایک کمپنی ''سرالکو'' (Suralco) نکالتی ہے۔ اور اس سے مختلف مصنوعات تیار کی جاتی ہیں۔ تیل ایک سرکاری کمپنی ''سٹیٹ آئل'' (Staatsolie) نکالتی ہے۔ پہلے یہ تیل صاف کرنے کیلئے ٹرینیڈاڈ بھجوایا جاتا تھا مگر نومبر 2014ء میں ملک میں ایک ریفائنری کی تعمیر مکمل ہوئی ہے جس میں 17 ہزار بیرل یومیہ تیل صاف کرنے کی گنجائش موجود ہے۔

زرعی برآمدات میں چاول، کیلا، ناریل، مونگ پھلی شامل ہیں، گزشتہ چند سالوں سے مختلف سبزیاں بھی قریبی ممالک میں بھجوائی جاتی ہیں۔ مچھلی اور جھینگا بھی دوسرے ممالک کو بھجوایا جاتا ہے۔ نیز ہر سال بڑی مقدار میں لکڑی بھی برآمد کی جاتی ہے۔

درآمدات

تیل، قدرتی گیس، نئی اور پرانی گاڑیاں، برقی آلات، تعمیراتی سامان مختلف ممالک سے منگوایا جاتا ہے۔ عام روزمرہ ضرورت کی اشیاء سب سے زیادہ چائنا سے درآمد کی جاتی ہیں۔ حتیٰ کہ لہسن، پیاز اور آلو بھی چائنا سے آتا ہے، کیونکہ سرینام کی زمین ان اشیاء کی کاشت کیلئے مناسب نہیں۔

تعطیلات

ملک میں سالانہ سرکاری چھٹیوں کی تعداد 16 ہے۔ 25 نومبر کو یوم آزادی کی، یکم جولائی کو غلامی سے نجات کی، اور یکم جنوری کو نئے سال کی چھٹی ہوتی ہے۔ مذہبی اعتبار سے عیسائیوں کیلئے سب سے زیادہ قومی تعطیلات ہیں۔ ہندوؤں کیلئے ''ہولی، دیوالی'' اور مسلمانوں کیلئے عید الفطر اور عیدالاضحی کی سرکاری چھٹی ہوتی ہے۔ عام دنوں میں ہفتہ اور اتوار کو تمام سرکاری ادارے اور سکول بند ہوتے ہیں۔

نظام تعلیم

سرینام میں نظام تعلیم بہت معیاری اور عمدہ ہے۔ پرائمری تک تعلیم تقریباً مفت ہے، کیونکہ سال میں ایک دفعہ معمولی فیس ادا کرنی ہوتی ہے۔ کتابیں سکول کی طرف سے فراہم کی جاتی ہیں۔ ملک میں ایک یونیورسٹی ہے جہاں میڈیکل کے علاوہ بیسیوں شعبوں میں اعلیٰ تعلیم کے مواقعہ موجود ہیں۔ نظام تعلیم کی بنیاد سمسٹر سسٹم پر ہے۔ نئے تعلیمی سال کا آغاز اکتوبر میں ہوتا ہے۔ سکولوں میں عام طور پر اپریل اور دسمبر میں دو دو ہفتے کی تعطیلات ہوتی ہیں۔ جبکہ آخری سمسٹر کے بعد اگست کے وسط سے ستمبر کے آخر تک تعلیمی ادارے بند رہتے ہیں۔ اساتذہ کو بہت معیاری تنخواہیں دی جاتی ہیں۔

مراکز صحت

ملک کے سب سے بڑے ہسپتال کا نام (AZP,Academisch Ziekenhuis) اکیڈمی ہسپتال ہے۔ ملک کے واحد میڈیکل کالج کا الحاق بھی اسی ہسپتال سے ہے۔ اس کے علاوہ (Diakonessen Ziekenhuis) یاکونیسن ہسپتال، ملٹری ہسپتال (Militair Hospitaal) سینٹ ونسنٹنٹ ہسپتال (Sint Vincentius Ziekenhuis) اور سلانگز ہسپتال (Stg,s' Lands Hospitaal) مشہور ہیں۔

حکومت نے ایک فلاحی تنظیم (Regionale Gezondheidsdienst Stg,RGD) عوام الناس کو صحت کی سہولتیں دینے کے لئے قائم کی ہوئی ہے۔

کھیل

سرینامی قوم کا پسندیدہ کھیل فٹ بال ہے۔ ملک میں بیسیوں فٹ بال کلب ہیں جہاں روزانہ بڑی تعداد میں لوگ فٹ بال کھیلتے ہیں۔ قومی ٹیم کا شمار علاقے کی مضبوط ٹیموں میں ہوتا ہے۔ فٹ بال کے علاوہ، تیراکی، والی بال اور باسکٹ بال شوق سے کھیلا جاتا ہے۔

سرینام کے ایک تیراک ''انتھونی نائٹی'' (Mr. Anthony Conrad Nesty) نے 1988ء میں جنوبی کوریا کے شہر ''سیول'' (Seoul) میں سو میٹر بٹر فلائی سٹائل کا مقابلہ 53 سیکنڈ میں جیت کر طلائی تمغہ حاصل کیا اور اپنے وطن کا پرچم بلند کیا۔ یہ اولمپک گیمز میں اس ملک کا واحد طلائی تمغہ ہے۔ حکومت سرینام نے چائنا کی مالی امداد سے اس نوجوان کے نام سے ایک بڑا سپورٹس ہال تعمیر کروایا ہے۔

طرز زندگی، رسم و رواج

سرینام کا طرز زندگی اور رہن سہن سادہ ہے لوگوں کی اکثریت صفائی پسند ہے اور گھر دفتر بھی صاف رکھتے ہیں۔ خواتین کی اکثریت کام کرتی ہے۔ مختلف اقسام کی چھوٹی چڑیا اور جنگلی جانور پالنے کا رواج عام ہے، اور اکثر شوقین افراد چڑیا کا پنجرہ ہاتھ میں پکڑ کر کام پر جاتے ہیں۔ ہر قسم کا گوشت کثرت سے کھایا جاتا ہے اور ''باربی کیو'' کا شوق عام ہے۔ سالگرہ منانے کا رواج جنون کی حد تک ہے۔ ٹی وی، ریڈیو اور اخبار میں روزانہ بیسیوں افراد کی سالگرہ کا اعلان ہوتا ہے۔ اور اس رسم نے اس حد تک جڑیں مضبوط کر لی ہیں کہ مرے ہوئے افراد کی سالگرہ کے اعلانات ٹی وی اور ریڈیو پر اس جملے کے ساتھ کئے جاتے ہیں کہ ''اگر زندہ ہوتے تو اتنے سال کے ہوتے''۔

سرینام میں انواع و اقسام کے کھانے تیار کئے جاتے ہیں اور شوق سے کھائے جاتے ہیں، چاول اور مچھلی سب سے زیادہ کھائی جانے والی خوراک ہے۔ مچھلی کے علاوہ سب سے زیادہ پسند کیا جانے والا گوشت بطخ کا ہے۔ خاص طور پر دسمبر کے مہینہ میں ایک بطخ کی قیمت 130 سرینامی یا (40$) امریکی ڈالر تک پہنچ جاتی ہے۔

سرینام اوراس کا ماحول

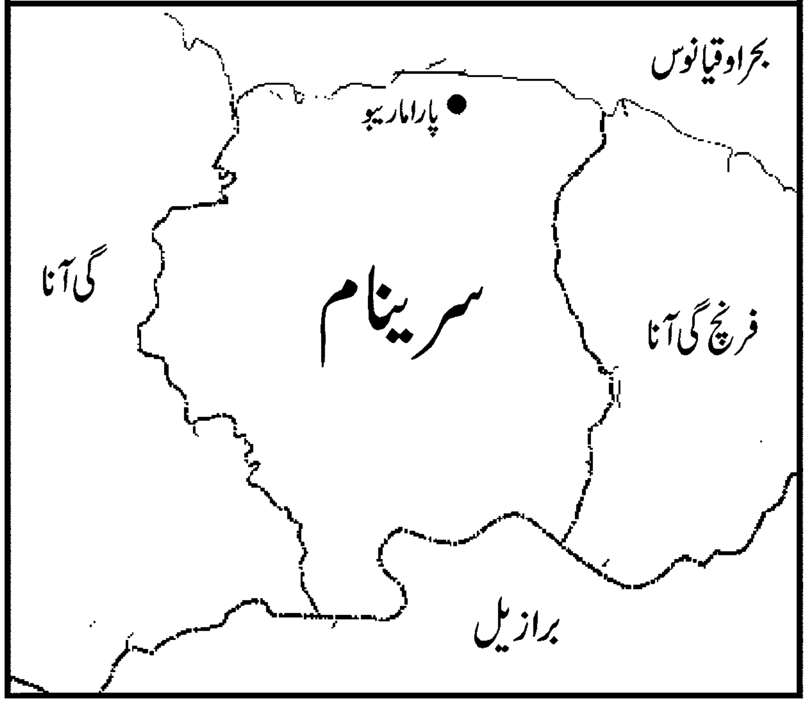

سرینام، آب و ہوا، موسم، ضروریات زندگی کی فراہمی اور پرسکون زندگی گزارنے کے لئے ایک بہترین ملک ہے۔ موسم معتدل ہے اور آب و ہوا صحت کیلئے بہت بہترین۔ سبزہ اور ہریالی انتہائی وافر مقدار میں موجود ہے۔ ہر قسم کی ضروریات زندگی آسانی سے اور وافر مقدار میں مل سکتی ہیں۔ لوگ بنیادی طور پر پرامن ہیں۔

لڑائی جھگڑا اور مار پیٹ کا نظارہ بہت کم دیکھنے کو ملتا ہے۔ رب جلیل کی عظیم نعمت پانی یہاں وافر مقدار میں موجود ہے جو ذائقے کے لحاظ سے انتہائی فرحت بخش ہے۔ بجلی کثرت سے پیدا ہوتی ہے۔ اور علاقے کے تمام ممالک کے مقابلے میں یہاں بجلی بہت سستی ہے۔ جرائم کی شرح بھی کریبین کے باقی ممالک کی نسبت کافی کم ہے، مجموعی طور پر سرینام خالق کائنات کی دنیا میں ایک جنت نظیر مقام ہے۔

جماعت احمدیہ کا آغاز

جماعت احمدیہ کو متعارف کروانے کا سہرا محترم مولانا محمد اسحاق ساقی صاحب کے سر ہے جنہوں نے اپریل 1953ء میں ٹرینیڈاڈ کے ایک احمدی دوست کے ساتھ سورینام کا دورہ کیا اور احمدیت کا پیغام پہنچایا۔ سورینام میں باقاعدہ مشن کا آغاز مکرم شیخ رشید احمد اسحٰق صاحب کے ذریعہ ہوا جنہوں نے 1956ء میں مشن قائم کیا اور 8/نومبر 1956ء کو جماعت کا قیام عمل میں آیا۔

سورینام کے ایک دوست مکرم عبدالعزیز جمن بخش صاحب نے جامعہ احمدیہ ربوہ میں تعلیم حاصل کی اور محترم مولانا رشید احمد اسحٰق صاحب کے بعد دوسرے مرکزی مربی کے طور پر کام کیا۔

ان دو بزرگوں کے علاوہ مختلف اوقات میں مکرم مولانا میر غلام احمد صاحب نسیم، محترم مولانا فضل الٰہی صاحب بشیر، محترم مولانا محمد صدیق صاحب ننگلی، محترم محمد اشرف صاحب اسحاق، محترم حسن بصری صاحب اور محترم حمید احمد ظفر صاحب کو مرکزی مربیان کی حیثیت سے کام کرنے کی توفیق ملی۔

سورینام میں مختلف مربیان سلسلہ نے جہاں احمدیت کی اشاعت کیلئے دوسرے ذرائع استعمال کئے وہاں ذرائع ابلاغ سے بھی بھرپور فائدہ اٹھانے کی کوشش کی اور کئی سال تک مسلسل ریڈیو پروگرام جاری رہے اور اخبارات میں مضامین شائع ہوتے رہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے جنوری 2002ء سے ٹیلی ویژن پر ایک پروگرام ہفتہ وار جاری ہے جو عوام میں خاصا مقبول ہے اس کے علاوہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ایم ٹی اے کے بھی تین سنٹر ہیں۔

سورینام کی مرکزی احمدیہ لائبریری میں سلسلہ کی مختلف اہم کتب اور دیگر علمی کتب ڈچ، اردو، انگریزی اور عربی میں موجود ہیں۔

☆.................☆.................☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 120325 میں Swaleh Kitabu Pazi

ولد Kitabu Pazi قوم...... پیشہ ڈاکٹر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک Tanzania بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18 جولائی 2012ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) پلاٹ 50x70m مالیتی 20 لاکھ تنزانین شیلنگ (2) پلاٹ 70x70m مالیتی 30 لاکھ تنزانین شیلنگ (3) پلاٹ 50x50m مالیتی 60 لاکھ تنزانین شیلنگ (4) پلاٹ+ 2 دکانات 3x27m مالیتی 60 لاکھ تنزانین شیلنگ (5) مکان (6) مکان مالیتی 40 لاکھ تنزانین شیلنگ (7) مکان مشترکہ (8) مکان مشترکہ اس وقت مجھے مبلغ 8 لاکھ تنزانین شیلنگ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Swaleh Kitabu Pazi گواہ شد نمبر1۔ Abdul Rahman Yusuf s/o Momamed Mwishehe گواہ شد نمبر2۔ s/o

مسل نمبر 120326 میں Maimuna

زوجہ Rahmadani قوم...... پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت 1962ء ساکن...... ضلع و ملک Tanzania بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2012ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر وصول شدہ 15 ہزار تنزانین شیلنگ (2) مکان مشترکہ 1/2 حصہ اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ تنزانین شیلنگ ماہوار بصورت بزنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Maimuna گواہ شد نمبر1۔ Hemes Alli s/o Makawdo گواہ شد نمبر2۔ Muhammad Afzal s/o Bashir Bhatti

مسل نمبر 120327 میں Aisha

زوجہ Makando قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت 1974ء ساکن Twasha ضلع و ملک Tanzania بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2012ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق وصول شدہ 2 لاکھ تنزانین شیلنگ (2) مکان مشترکہ 1/2 حصہ مالیتی 40 لاکھ تنزانین شیلنگ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار تنزانین شیلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Aisha گواہ شد نمبر1۔ محمد افضل بھٹی ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر2۔ Hemedi s/o Ally Makando

مسل نمبر 120328 میں Ashura

زوجہ Nurudin Mohammad قوم...... پیشہ کسان عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Nachinawer ضلع و ملک Tanzania بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22 ستمبر 2011ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) فارم 10 ایکڑ مالیتی 10 لاکھ تنزانین شیلنگ (2) مکان مشترکہ 1/2 حصہ 50 ہزار تنزانین شیلنگ (3) پلاٹ مشترکہ 1/2 حصہ مالیتی 6 لاکھ تنزانین شیلنگ (2) حق مہر 1 لاکھ تنزانین شیلنگ اس وقت مجھے مبلغ 6 لاکھ تنزانین شیلنگ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ashura گواہ شد نمبر1۔ Nurudin s/o Mohamad گواہ شد نمبر2۔ Mussa s/o Rashidi

مسل نمبر 120329 میں Ayoub

ولد Sadi Mh. Mtekateka قوم...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت 1997ء ساکن Songea ضلع و ملک Tanzania بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 مئی 2011ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار تنزانین شیلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Ayoub گواہ شد نمبر1۔ Abid Mahmood s/o Mahmood Ahmad گواہ شد نمبر2۔ Abu Bakar s/o Rashid Omari

مسل نمبر 120330 میں Othuman Namchambe

ولد Said Namchambe قوم...... پیشہ استاد عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Songea ضلع و ملک Tanzania بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3/اکتوبر 2012ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 89 ہزار 600 تنزانین شیلنگ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Othuman Namchambe گواہ شد نمبر1۔ Yusuf s/o Mwishehe گواہ شد نمبر2 Abdul Rahman s/o Mohamed Ame۔

مسل نمبر 120331 میں Fadhili

ولد Abdul Rahman قوم...... پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Salaam ضلع و ملک Tanzania بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) پلاٹ 10 لاکھ تنزانین شیلنگ اس وقت مجھے مبلغ 4 لاکھ تنزانین شیلنگ ماہوار بصورت بزنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fadhili گواہ شد نمبر1۔ Abdul Rahman s/o Mohamuod گواہ شد نمبر2 Khurram Shahzad s/o Shakoor Ahmad ۔

مسل نمبر 120332 میں Saidi Saidi

ولد Saidi Huseini قوم...... پیشہ مبلغ مشنری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Songea ضلع و ملک Tanzania بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم اپریل 2011ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 80 ہزار تنزانین شیلنگ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saidi Saidi گواہ شد نمبر1۔ Abid Mahmood s/o Mahmood Ahmad گواہ شد نمبر2۔ Abu Bakar s/o Rashidi Omari

مسل نمبر 120333 میں Omari Salim Kijuba

ولد Salim Kituba قوم...... پیشہ کسان عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tanga ضلع و ملک Tanzania بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17/اگست 2012ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) فارم 8 ایکڑ مالیتی 8 لاکھ تنزانین شیلنگ اس وقت مجھے مبلغ 6 لاکھ تنزانین شیلنگ ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Omari Salim Kijuba گواہ شد نمبر1۔ Muhammad Afzal s/o Bashir Ahamd گواہ شد نمبر2۔ Najat Fakim s/o Fakim

مسل نمبر 120334 میں Ally Khamisi Juma

ولد Khamisi Juma Khamisi قوم...... پیشہ سرکاری ملازمت عمر 58 سال بیعت 1979ء ساکن Tanga ضلع و ملک Tanzania بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم اکتوبر 2012ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) فارم 4 ایکڑ اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 20 ہزار تنزانین شیلنگ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ally Khamisi Juma گواہ شد نمبر1۔ Muhammad Afazl Bhati s/o Basir Ahamd گواہ شد نمبر2۔ Ally Sulemani Magana s/o Suliemani Magana

مسل نمبر 120335 میں Ahmadi

ولد Hamisi قوم...... پیشہ...... عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tanga ضلع و ملک Tanzania بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2012ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 17400 تنزانین شیلنگ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmadi گواہ شد نمبر1۔ Muhammad Afazl s/o Bashir Ahamd گواہ شد نمبر2۔ Ally s/o Suleiman

مسل نمبر 120336 میں Rashid Abbas

ولد Abbas Mwalilu قوم...... پیشہ استاد عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tarime ضلع و ملک Tanzania بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27 ستمبر 2011ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 62 ہزار ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Rashid abbas گواہ شد نمبر1۔ Abdalla Ramadahani s/o Ramadhani گواہ شد نمبر2۔ Issa Ally s/o Ally Malenge

☆..................☆..................☆

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15، 20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

13۔اکتوبر 2015ء

12:10 am صومالی سروس
12:40 am درس ملفوظات
12:55 am صدق سے میری طرف آؤ۔ پروگرام
1:30 am راہ ہدیٰ
3:05 am خطبہ جمعہ فرمودہ 9۔اکتوبر 2015ء
4:20 am سوال و جواب
5:00 am World News
5:20 am تلاوت قرآن کریم
6:00 am الترتیل
6:30 am بیت نور
7:15 am Kids Time
7:50 am خطبہ جمعہ فرمودہ 20 نومبر 2009ء
8:55 am سیرت حضرت مسیح موعود
9:15 am Medical Matters
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
11:45 am یسرنا القرآن
12:15 pm گلشن وقف نو
12:45 pm Pakistan In Perspective
1:15 pm آؤ اردو سیکھیں
1:35 pm آسٹریلین سروس
2:00 pm سوال و جواب
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 9۔اکتوبر 2015ء (سندھی ترجمہ)
5:05 pm تلاوت قرآن کریم
5:20 pm منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
5:50 pm یسرنا القرآن
6:15 pm Faith Matters
7:00 pm بنگلہ سروس
8:05 pm Spanish Service
8:35 pm آؤ اردو سیکھیں
9:00 pm Pakistan In Perspective
9:45 pm اسلامی مہینوں کا تعارف
10:30 pm یسرنا القرآن
11:00 pm World News
11:20 pm گلشن وقف نو

14۔اکتوبر 2015ء

12:00 am History of Cordoba
12:30 am خطبہ جمعہ فرمودہ 9۔اکتوبر 2015ء (عربی ترجمہ)
1:30 am آؤ اردو سیکھیں
1:50 am آسٹریلین سروس
2:15 am نور مصطفویؐ
2:30 am Pakistan In Perspective
3:05 am Faith Matters
4:00 am سوال و جواب
5:00 am World News
5:15 am تلاوت قرآن کریم
5:30 am منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
6:00 am یسرنا القرآن
6:30 am گلشن وقف نو
6:55 am اسلامی مہینوں کا تعارف
7:25 am آؤ اردو سیکھیں
7:40 am Pakistan In Perspective
8:10 am History of Cordoba
8:35 am Story Time
9:00 am آسٹریلین سروس
9:30 am نور مصطفویؐ
10:00 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:30 am الترتیل
12:00 pm انصار اللہ یوکے اجتماع 20 ستمبر 2015ء
1:00 pm مشاعرہ
2:00 pm سوال و جواب
2:55 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 9۔اکتوبر 2015ء (سواحیلی ترجمہ)
5:05 pm تلاوت قرآن کریم
5:30 pm الترتیل
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 20 نومبر 2009ء
7:05 pm بنگلہ سروس
8:10 pm دینی و فقہی مسائل
8:45 pm Kids Time
9:25 pm Faith Matters
10:25 pm الترتیل
11:00 pm World News
11:30 pm انصار اللہ یوکے اجتماع

15۔اکتوبر 2015ء

12:30 am French Service
1:30 am دینی و فقہی مسائل
2:05 am Kids Time
2:50 am خطبہ جمعہ فرمودہ 9۔اکتوبر 2015ء
3:55 am انتخاب سخن
5:00 am World News
5:20 am تلاوت قرآن کریم
5:35 am آؤ حسن یار کی باتیں کریں
6:00 am الترتیل
6:30 am انصار اللہ یوکے اجتماع
7:30 am دینی و فقہی مسائل
8:05 am مشاعرہ
8:55 am Faith Matters
9:55 am لقاء مع العرب
11:05 am تلاوت قرآن کریم
11:20 am درس ملفوظات
11:30 am یسرنا القرآن
12:00 pm بیت العطاء Wolverhampton کا افتتاح 17 مارچ 2012ء
1:00 pm Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:00 pm ترجمۃ القرآن کلاس
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm جاپانی سروس
5:05 pm تلاوت قرآن کریم
5:20 pm درس ملفوظات
5:30 pm یسرنا القرآن
6:00 pm Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 9۔اکتوبر 2015ء (بنگلہ ترجمہ)
8:00 pm آؤ اردو سیکھیں
8:15 pm اسلامی مہینوں کا تعارف
8:45 pm Persian Service
9:15 pm ترجمۃ القرآن کلاس
10:30 pm یسرنا القرآن
11:00 pm World News
11:20 pm بیت العطاء Wolverhampton کا افتتاح

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 10۔اکتوبر

طلوع فجر	4:46
طلوع آفتاب	6:05
زوال آفتاب	11:55
غروب آفتاب	5:45

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

10۔اکتوبر 2015ء

5:55 am پیس کانفرنس
7:10 am خطبہ جمعہ فرمودہ 9۔اکتوبر 2015ء
8:20 am راہ ہدیٰ
9:55 am لقاء مع العرب
12:05 pm انصار اللہ بیلجیئم اجتماع 19۔اکتوبر 2008ء
6:00 pm انتخاب سخن Live
9:00 pm راہ ہدیٰ Live

Nishat Linen Comming Soon 17-Oct
نیو زاہد کلاتھ اینڈ بوتیک
رابطہ نمبر: 0333-9793375

وردہ فیبرکس ڈیزائن 2015-16
کھدر ہی کھدر۔ کاٹن ہی کاٹن۔ لیلن ہی لیلن بوتیک ہی بوتیک اور سردیوں کی تمام نئی ورائٹی فیکٹری ریٹ پر حاصل کریں۔
Fix Price Shop

ڈریم لینڈ ٹریول ایجنسی
تمام ایئر لائنز کی اندرون اور بیرون ملک کی ٹکٹس کی بکنگ کی جاتی ہے۔ ہوٹل بکنگ، ٹریول انشورنس اور ٹریول معلومات کیلئے تشریف لائیں۔
طالب دعا: محمد یوسف 0321-4141307 047-6211101
ریلوے روڈ فرحان مارکیٹ ربوہ

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

FR-10

BETA PIPES
042-5880151-5757238